سوال

(491)سارامال خیرات کرنے کی وصیت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے قریب موت کے کہاکہ میراکل مال متروکہ خیرات کردینااب زیدکاانتقال ہوگیابعد تجہیزوتکفین زیدجوکچھ ازقسم غلہ وپارچہ تھافقراومساکین کو تقسیم کردیے اب چندروپے زیدکے باقی رہگئے ہیں ان روپوں کومدرسہ اورمسجدمیں لگادوں ۔ یہ ازروئے شرع شریف جائزہے یانہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خیرات خیرکی جمع ہےاورخیرکے معنی نیک اوراچھے کام کے ہیں تواگرزیدکی مرادخیرات کردینے سے اس کے مال کااچھے کاموں میں خرچ کردیناہے تواس صورت میں اس کے مال کادینی مدرسہ اورمسجدمیں لگادیناجائزہےاوراگرزیدکی مرادخیرات کردینے سے فقراءاورمساکین پرتقسیم کردیناہے تواس صورت میں مدرسہ اورمسجدمیں اس کامال لگادیناجائزنہیں ہے۔

فَمَن بَدَّلَهُ بَعدَما سَمِعَهُ فَإِنَّما إِثمُهُ عَلَى الَّذينَ يُبَدِّلونَهُ... ١٨١ ... سورة البقرة

(پھروہ شخص اسے بدل دے اس کے بعدکہ اس سن چکاہوتواس کاگناہ انھی لوگوں پرہے جواسے بدلیں)

ھذاما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الوصایا، صفحہ:733

محدث فتویٰ